سوال

(209) مستورات کا مسجد میں سفر کرنا اور محرم کے بغیر سفر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستورات کا مسجد میں اعتکاف کرنا شرعاً کیسا ہے ؟ محرم کے بغیر عورت اکیلی سفر نہیں کر سکتی تو مسجد میں دس یوم تک اکیلی اعتکاف کیسے کر سکتی ہے اگر کر سکتی ہے تو اس کے لیے کیا لوازم ہیں، نیز کیا نابالغ بچی اعتکاف کر سکتی ہے ۔ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ دنیاوی علائق سے الگ تھلگ ہو کر تقرب الٰہی کی نیت سے کچھ وقت مسجد میں قیام کرنے کو شرعاً اعتکاف کہا جاتا ہے ۔ اس بنا پر اگر تقرب الٰہی کی نیت نہ ہو چکی تھی ۔ نیت تو ہے لیکن مسجد میں قیام نہیں ہے تو ان دونوں صورتوں کو شرعی اعتکاف نہیں کہا جائے گا ۔ مسجد کی شرط اس لئے ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ''اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان (بیویوں) سے مباشرت نہ کرو۔'' [۲/البقرہ:۱۸۷]

آیت کریمہ میں مساجد کا بطور خاص ذکر اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اعتکاف کے لئے مسجد کا ہونا ضروری ہے ۔ اس بنا پر عورتوں کا گھروں میں اعتکاف کرنا صحیح نہیں ہے بلکہ انہیں بھی اعتکاف مسجد میں ہی بیٹھنا چاہیے، البتہ انہیں مندرجہ ذیل شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنا ہو گا :

عورت کے لئے مردوں سے بایں طور پر الگ انتظام ہو کہ مردوں کے ساتھ اختلاط کا قطعاً کوئی امکان باقی نہ رہے کیونکہ اختلاط کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہیں کیا ہے ۔

خاوند سے اعتکاف بیٹھنے کی اجازت حاصل کی جائے ، بصورت دیگر اعتکاف صحیح نہیں ہو گا ۔

بحالت اعتکاف مخصوص ایام کے آجانے کا بھی اندیشہ نہ ہو ۔

کسی قسم کے فتنہ وفساد کا خطرہ بھی نہ ہو ۔

خوردونوش اور دیگر لوازم کا باقاعدہ انتظام ہو، تاکہ باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے ۔

اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو عورتوں کےلئے اعتکاف سے اجتناب زیادہ بہتر ہے، ایسے حالات میں گھر کے کسی گوشہ میں شوق عبادت پورا کرلینا چاہیے، لیکن اسے شرعی اعتکاف نہیں کہا جائے گا اور نہ ہی اعتکاف کی پابندیاں اس پر عائد ہوں گی بعض حضرات کی طرف سے عورتوں کےلئے اعتکاف کو غیر مشروع کہا جارہا ہے، لیکن اس کی کوئی دلیل پیش نہیں کی جاتی، چونکہ ازواج مطہرات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اعتکاف کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ [صحیح بخاری، الاعتکاف: ۲۰۲۶]

اس لئے شرائط بالا کو ملحوظ رکھتے ہوئے عورت مسجد میں اعتکاف کرسکتی ہے۔ صورت مسئولہ میں جو حدیث اس کے عدم جواز پر پیش کی گئی ہے وہ سفر سے تعلق رکھتی ہے اس کا اعتکاف سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ نابالغ بچی شرعی احکام کی پابند نہیں ہے۔ اس لئے اعتکاف جیسی پاکیزہ اور مقدس عبادت کو بازیچہ اطفال نہیں بنانا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:239